تحریک التواء

یہ ایوان حکومت کی توجہ اس اہم معاملہ کی جانب مبذول کرواتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ ایوان کی کارروائی کو روک کی اس اہم معاملہ پر بحث کروائی جائے۔

آزاد جموں وکشمیر میں جنگلات ایک اہم خزانہ ہیں جو کہ پورے پاکستان کے آب وہوا پر اثر انداز ہونے کے علاوہ آزاد کشمیر کی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ کاربن کریڈٹ کا کاروبار دنیا میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ اس وقت اس کاروبار سے زیادہ فائدہ ترقی پذیر ممالک اٹھا رہے ہیں

اقوام متحدہ کے Kyoto protocol پر 191 ممالک نے دستخط کیئے ہوئے ہیں۔ اس فریم ورک کے تحت تمام ممالک کو کوٹہ دستیاب ہے۔ جس سے کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دوسری زہریلی گیسوں کو ہوا کے اندر چھوڑا جا سکتا ہے۔ چونکہ ترقی پذیر ممالک میں کم صنعتیں ہوتی ہیں اس لیے وہ اپنا کوٹہ پورا نہیں کر سکتے۔ ترقی یافتہ ممالک ان سے کوٹہ حاصل کرتے ہیں۔ یا پھر کاربن سٹاک ایکسچینج سے کاربن کریڈٹ خرید کرتے ہیں۔

ہمسایہ ملک اس سلسلہ میں کئی سالوں سے بلین ڈالر کا کاروبار کر رہا ہے اور اس وقت کاربن کریڈٹ کا کاروبار پوری دنیا میں کھربوں ڈالر کا ہو رہا ہے۔ آزاد حکومت نے ایک کمپنی (Merlin's Wood) کے ساتھ LOI سائن کیا ہے اور ایک نوٹیفکیشن کے ذریعہ کمپنی کو بڈنگ پراسیس میں نرمی کر کے MOU دستخط کر دیئے اور پراجیکٹ پر کام شروع کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ بدنیتی اور کرپشن کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ کمپنی مظفرآباد میں 28-9-2011 کو رجسٹرڈ کروائی گئی اور اس پراجیکٹ جس کی مالیت اربوں روپے میں ہے پر کام کرنے کی اجازت بھی دے دی گئی۔ اس سلسلہ میں انٹرنیشنل کمپنیوں کو بھی دعوت دینا چاہیئے تھی جبکہ یہ پراسیس نہایت عجلت میں پورا کیا گیا۔ اور نوٹیفکیشن کے ذریعہ بڈنگ پراسیس میں نرمی دی گئی۔

جناب والا پوری دنیا میں اس کاروبار سے ترقی پذیر ممالک فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ آزاد کشمیر کو بھی اس سلسلہ میں شفاف طریقہ کار سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ جبکہ ایک غیر معروف کمپنی کو اس اہم پراجیکٹ میں کام کرنے کی اجازت دی گئی جس کی کوئی بین الاقوامی پہچان نہ ہے اور نہ کوئی معیار ہے۔ اس سے حکومت کے میرٹ اور گڈ گورننس کے دعووں کا بھانڈہ پھوٹ چکا ہے۔ آزاد کشمیر کے عوام حکومت کے اس اقدام سے اربوں روپے کی سرمایہ کاری سے محروم ہو گئے ہیں۔

[signature]

بیرسٹر سید افتخار گیلانی

ایم ایل اے

برائے کارروائی

[signature]

28-11-11